لب لباب

اصول دھرم شاستر مولفہ گنا[illegible]

اصطلاحات

از ۱۸۱۲ لغایت ۱۸۸۳

قانون دھرم شاستر شخصی ہے اور بنا اوسکی و[illegible] الہام غیبی) اقوال رہبران [illegible]

(قانون مذہبی) [illegible] ہیں اور اوس سے خلاف ترقی (قانون [illegible]) ہے۔

اور اوسکے پانچ اسکول ہیں۔ بنگالہ اسین [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] اسین [illegible]

[illegible] اسین [illegible]

باب اول حق ملکیت کا بیان

[illegible] چار قسم کی ہیں منقولہ غیر منقولہ موروثی [illegible] حق ملکیت

[illegible] مالک کے مرجانے یا قانوناً [illegible]

ہونے یا [illegible] اپنے استحقاق کو چھوڑنے سے پیدا ہوتا ہے۔

[illegible] مفقود الخبر۔ اگر مورث بارہ برس سے زیادہ تک مفقود الخبر ہو تو

[illegible] کو قانوناً حق پہونچتا ہے اور بعد[illegible]

[illegible] کا قول ہے کہ [illegible] د الخبر متوفی قیاس کیا جاتا ہے

[illegible] جسکی عمر پچاس برس سے زیادہ ہے

[illegible] پچاس برس سے کم ہو اوسکے لیے چوبیس برس۔

[illegible] جب تین میعادیں ہیں۔ اول عمر کے لیے [illegible] برس۔ متوسط عمر کے لیے

[illegible] عمر کے لیے بارہ برس۔ ملکیت غیر منقولہ موروثی میں حق [illegible]

جو شخص جائداد موروثی پر قابض ہو [illegible] مساوی حصہ ان میں

عیوب عقلی وجسمانی سے بری ہون مثل جن سبب جداگانہ کا حق زائل ہوتا ہے

جائداد غیر منقولہ موروثی منتقل نہین ہوسکتی۔ الا سوائے چند خاص صورتونکے جنکا بیان

شاشتر مین ہے اور نہ کوئی شخص ایسی جائداد کو اپنی اولاد کے درمیان مین غیر مساوی طور پر تقسیم کرسکتا

جائداد منقولہ موروثی وجائداد مکسوبہ (منقولہ وغیر منقولہ) یا جسکو قابض نے مورث کے قبضہ سے

نکل جانیکے بعد پھر حاصل کیا ہو منتقل ہوسکتی ہے۔ غیر مساوی طور پر بھی تقسیم ہوسکتی ہے

لیکن جو ابد ہی حسبی ذمہ تقسیم کنند۔۔ شاشتر مین کچھ تذکرہ وصیت کا نہین ہے پس جو جائداد ہو

انتقال ہے وہ وصیت کی روسے منتقل ہوسکتی اور جو قابل انتقال نہین ہے وہ منتقل نہین

انتقال ناجائز عمل مین آوے تو منسوخ ہوسکتا ہے۔ از روے شاشتر اسکے

مشترکہ موروثی کو جبتک تقسیم ہوکر علحدہ نہ ہوجاے منتقل نہین کرسکتا۔ از روے

بک قبل علحدہ ہونیکے بھی اپنا حصہ بذریعہ بیع وغیرہ منتقل کرسکتا ہے۔

ہر شخص ایسی جائداد کو بطور ہبہ یا جسطور چاہے دیسکتا ہے۔

بہار۔ ایسی جائداد کا ہبہ جو مشترک وغیر منقسم ہو نا جائز ہے۔

باب دوم وراثت کا بیان

بموجب شاشتر کے وراثت کا یہ قاعدہ ہے کہ بموجودگی وارث درجہ اول کے وارث درجہ

ثانی مستحق وراثت نہین اور ترتیب ورثہ کی سلسلہ وار ہے۔

پسران تمام صحیح النسب بیٹے جو تا وفات اپنے باپ کے ساتھ رہتے ہون ہر قسم کی جائداد مین برابر

کے حصہ دار ہین اور بڑے بیٹے کا اس زمانہ حال کلجگ مین زیادہ حق نہین ہے لیکن بڑی

ریاستون مین اگر قدیم سے یہ دستور چلا آتا ہو اور اسکے خلاف کبھی نہوا ہو تو یہ دستور

قانونی کے برابر ہے اور اوسکے باعث سے بڑے بیٹے کو کل جائداد مل سکتی ہے

دختر کی موجودگی مین بیٹے کی بیوہ وارث نہین ہو سکتی

نواسہ

جب دختر نہ ہو تو بموجب شاستر متکشرا اور [illegible] اس کے نواسہ مالک ہو
بمقابلہ نواسہ کے دختر اور بھتیجی و بھتیجا اور بھائی کی بیوہ کا حق کچھ نہین
اور نواسہ بحیات اپنی مان کے نانا کے ورثہ کا مستحق نہین ہے۔ لیکن
شاستر متصلا سکے نواسہ کا کوئی حق نہین ہے۔ اگر ایک لڑکی کے ایک
لڑکا اور دوسری کے تین لڑکے ہون تو ترکہ چارون کو برابر ملیگا۔

مان باپ

اگر نواسہ نہ ہو تو بموجب شاستر متکشرا کے باپ وارث ہے لیکن [illegible]
مین مان وارث ہے باپ کا حق مقدم ہین۔ اگر باپ نہو تو مان وارث
ہوگی لیکن اوسکا حق کامل نہین ہے اوسی قسم کا ہے جو بیوہ کو حاصل

بھائی

اگر [illegible] نہ ہون تو بھائی وارث ہون گے اون کی
ترتیب سلسلہ

(۱) بھائی حقیقی شامل

(۲) بھائی حقیقی جو علحدہ رہتے ہو

(۳) بھائی سوتیلے جو شامل رہتے ہوا

(۴) بھائی سوتیلے جو علحدہ رہتے ہو

اگر سوتیلہ بھائی متوفی کے شامل رہتا [illegible] تی بھائی علحدہ [illegible]

لی اور دوسرے [illegible] ما لڑکا موجود ہو تو ور [illegible]

بھائی کو ملے گی۔

بھتیجے کو کچھ نہ ملیگا۔ بھتیجا صرف اوسصورت مین وارث ہوگا جب کوئی بھائی نہ ہو

بھتیجا

اگر بھائی نہ ہون تو بھتیجے مثل فرزندان کے حصہ پاوین گے۔ اگر بھائی کے لڑکے نہون تو بموجب شاستر بنگالہ کے پوتے مثل اپنے باپ کے حصہ پاوینگے لیکن بموجب بنارس اور متھلا کے بھائی کے پوتے وارث نہین ہین بعد بھائی کے لڑکون کے دادی وارث ہوگی۔

بھانجا

اگر بھائی کے پوتے نہ ہون تو بموجب شاستر بنگال کے بھانجا وارث ہے مگر دیگر مقامات مین نہین ہے بھائی کے بیٹے کے بعد دادی وارث ہوتی ہے

اشخاص جو محروم وراثت ہین یہ ہین

(۱) پوت۔ (۲) نامرد۔ (۳) ذات سے خارج شدہ (۴) مادرزاد اندھا (۵) بہری (۶) مجنون (۷) فاترالعقل (۸) گونگی۔ (۹) حواس جاتے رہے ہون۔ (۱۰) جن کا عضو جاتا رہا ہے (۱۱) جذامی (۱۲) اور جب انسان کی حالت کیفیت ایسی ہو جس سے وہ افعال کے بجالانے کے قابل نہ ہو جس سے متوفی کی روح کو نجات پہونچے۔

سلسلہ وراثت بموجب شاستر مقام کے

۱ - بیٹا - پوتا - پرپوتا - بیوہ - ۲	دختر جسکی اولاد ذکور ہو - ۵	اسکی اولاد

بموجب

ذکور پیدا ہونے کا احتمال ہو۔ نواسہ۔ باپ۔ ماں بھائی۔ برادر زادے
بھائی کا پوتا۔ بھانجا۔ بھتیجے کا بیٹا۔ دادا۔ دادی۔ چچا۔ چچا کا بیٹا۔
چچا کا پوتا۔ پھوپھیرا بھائی پھپھیری بہن کا بیٹا۔ پردادا۔ پردادی۔ دادا کا بھائی
دادا کے بھائی کا بیٹا۔ دادا کے بھائی کا پوتا۔ پردادا کا نواسہ۔ پردادا
کے بھائی کا نواسہ۔ نانا۔ ماموں۔ پرنانا۔ اور اوسکا بیٹا۔ اور پوتا۔ اور
پرپوتا۔ اور نواسہ۔ سکڑ نانا۔ اور اوسکا بیٹا۔ اور پوتا۔ اور پرپوتا۔ اور نواسہ
بعد ازاں سررشتہ داران بعید علی چودہ پیڑہی تک۔
گرو۔ شاگرد۔ ہم مکتب۔ ہم گوتی۔ جو ایک فرقہ کے اولاد ہوں۔
برہمن عالم بید۔ راجہ۔ ملکیت برہمن نزول نہیں ہوتی۔ اور برہمن تقسیم کرلیتے
ہیں۔ اور کوئی دوسرے کا حق نہیں ہے۔

بیٹا۔ پوتا۔ پرپوتا۔ بیوہ۔ دختر۔ نواسہ۔ باپ۔ ماں۔ بھائی۔
بیٹا سے۔ بھائی کا پوتا۔ بھانجے۔ چچا حقیقی۔ سوتیلا چچا۔ حقیقی
چچا کا بیٹا۔ سوتیلے چچا کا بیٹا۔ اونکے پوتے علی سبیل الترتیب۔
پھوپھیرا بھائی۔ دادا۔ دادی۔ دادا کا حقیقی بھائی۔ دادا کا سوتیلا بھائی
اوس کے بیٹے۔ پوتے بہ ترتیب۔ پردادا کا نواسہ۔ سپنڈ وغیرہ
سے۔ موں اور وے لوگ جو اسطرح کی پرستش کرتے ہوں جسکا کرنا متوفی پر
فرض تھا۔ سو میرا بھائی۔ ماموں کے بیٹے اور پوتے اور سکڑ پوتے۔ اور تین
پشت تک اوسکی اولاد میں سے علی التواتر۔ دادا کے دادا کی اولاد میں سے اور
پرپوتوں کی اولاد میں سے تین پیڑہی تک۔ ہندک اور فقیر گرو وغیرہ۔

بیٹا۔ پوتا۔ پرپوتا۔ بیوہ۔ دختر۔ نواسہ۔ باپ۔ ماں۔ بھائی۔ برادرزادہ۔ بھائی کا پوتا۔ بھائی کے
دادا۔ دادی۔ چچا۔ چچا کا بیٹا۔ اور پوتا اور پرپوتا۔ پھوپھیرا بھائی۔ سکردادا۔ سکردادی اونکا
بیٹا۔ اور پوتا اور پرپوتا اور نواسہ۔ نانا۔ ماموں۔ ماموں کا بیٹا۔ اور پوتا۔ متوفی کے بیٹے پوستے
کا پوتا۔ اور پرپوتا۔ اور سکر پوتا۔ پردادا کا باپ اوسکا بیٹا۔ پوتا۔ اور پرپوتا۔

بیٹا۔ پوتا۔ پرپوتا۔ بیوہ (بشرطیکہ جایداد شوہر کی علیحدہ ہو۔ اگر اجمالی ہو تو صرف گذارہ)
ناکتخدا بیٹی۔ کتخدا مفلس بیٹی۔ کتخدا متمول بیٹی۔ نواسہ (مگر بموجب متھلا نواسہ کا کچھ حق
نہیں ہے) ماں باپ۔ حقیقی بھائی۔ سوتیلے بھائی اگر سوتیلے بھائی۔ تو اون کے
بیٹے بترتیب۔ دادی۔ دادا۔ حقیقی چچا۔ سوتیلا چچا۔ اونکے بیٹے علی الترتیب۔ سکردادا
سکردادی۔ اوسکا بیٹا و پوتا۔ بترتیب۔ سکردادا کی ماں۔ اوسکا باپ۔ اوسکا بھائی
اوسکے بھائی کا بیٹا۔ سپنڈوں میں سات پشت ہی تک سمنودک جو دو پیری تک۔ بنبد ہو۔

بنبد ہو تین قسم کے ہیں

اول ذاتی (یعنی پھوپھی باپ و ماں و ماموں کے بیٹے) **دوم** پدری (یعنی باپ کی پھوپھی
و باپ کی خالہ اور باپ کے ماموں کے بیٹے) **سوم** مادری (یعنی ماں کی پھوپھی و ماں کی خالہ
و ماموں کی بیٹی) اچاریج۔ شاگرد۔ ہمدرس علم دین۔ ذی علم برہمن۔ حاکم وقت کو باستثناء
مالک برہمن۔ جسکو وراثت پہونچے اگر کریا کرم کر سکتا ہے تو۔ اول فرض اوسکو۔ سوم کریا
کرم کا ادا کرنا ہے۔ بموجب دفعہ ۲۴۔ ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۷۱ء عدالت مقامات باستثنی وراثت
یا ازدواج یا قومیت یا کسی رسم یا امر مذہبی اہل ہنود بموجب شاستر کے فیصلہ و تجویز کرے گی
بجز اوسقدر مضمون شاستر کے جو از روی قانون تبدیل یا منسوخ ہو گیا ہے۔ اور جن معاملات کی
نسبت بموجب دفعہ ۲۴۔ ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۷۱ء یا اور کسی قانون ... کو اختیار ...

برعایت انصاف و واجبیت و نیک نیتی سے عمل کریں۔

باب سوم

استری دہن کا بیان

استری یعنی عورت دہن یعنی دولت یعنے جو جایداد عورت منکوحہ کی ہو۔

بموجب قانون مدراس بنگالہ بمبئی اور بموجب رائے مصنفان کے استری دہن چھ قسم کی ہیں۔ ادہیاگنی یعنے جو جایداد بعہد ان کے وقت دیجاوے ادہیا واہنکا جو دولہن کو رخصت کے وقت دیجاوے۔ پریتی دت جو بطور نشان محبت دیجاوے۔ ماتر پتر ہی۔ پتری۔ اور بھراتری دت۔ جو ماں باپ و بھائی سے ملے۔ ادہی وانکا وہ عطیہ جو دوسرے کے شادی کے وقت دیا جاوے۔ پرنامی نیگ۔ زیور و لباس وغیرہ ضروری۔ انودیک۔ جو بعد بیاہ دیاجاوے۔ سودھائک جو ایک رشتہ دار محبت سے دیوے۔ شلک۔ جو اپنے محنت سے حاصل ہو۔ جونک جو بیاہ کے وقت ملے یا کوئی چیز یا زر بالعوض انکے نون ترینیکے اوسکی سسرال کے بزرگ دیوں۔ بعض قانون دان پرتی رت۔ و ہادیت لو کو ایک قسم کا استری دہن تبلاتے ہیں۔ اور اوسکو لابند جیت کہتے ہیں یعنے وہ جایداد جو عزیز ہونیکے سبب سے حاصل ہوی ہو۔ جایداد جو عورت کو حسب متذکرہ بالا ملی ہو وہ استری دہن ہے جب ایسی جایداد بطور ورثہ اوسکو ملجاوے تو وہ پھر استری دہن نہیں رہتی ہے۔

جو مال کہ استری دہن ہے وہ مالک کے مرنیکے بعد مطابق عام قاعدہ وراثت کے اوسکی دختر کو ملیگا۔ دختر کے وارثونکو۔ اگر مالک استری دہن کی دختر نا کتخدا ہو تو اوسکے بعد اوسکا بھائی۔ پھر ماں۔ پھر باپ وارث ہونگے یہ نہوں تو پدری رشتہ دار مطابق ترتیب کے وارث ہونگے اگر منکوحہ عورت لاولد فوت ہو جو مال کہ اوسکا

جہیز یا وہ اگر شوہر نے دیا ہو اوسکی وراثت شوہر کو پہونچیگی اگر باپ نے دیا ہو تو عورت

بھائیوں کا حق مقدم ہے۔

اگر دختر عقیمہ یا دختر لاولد بعد وراثت پانیکے فوت ہو تو اوسکی وارث اوسکی بہن ہوگی اول جو صاحب اولاد ہو یا جسکے اولاد پیدا ہونیکا احتمال ہو۔ پھر عقیمہ وہ بیوہ برابر حصہ پاوینگے۔ منکوحہ عورت کو اپنے خاص مال پر باطاعت اپنے شوہر کے اختیار ہے کہ جسطرح چاہے منتقل کرے لیکن اگر شوہر نے کچھہ زمین دی ہو تو منتقل نہین ہو سکتی

سلسلہ وراثت استری دہن وہ تین قسم پر ہین

دختر نا کتخدا۔ کتخدا صاحب اولاد یا جسکے اولاد ہونیکا احتمال ہو۔ عقیمہ و بیوہ بیٹیا۔ پسر۔ پوتا۔ دوسرے زوجہ کا لڑکا۔ اوسکا پوتا پرپوتا۔ اگر شادی پانچ طریقہ سے ہوی ہو شوہر بھائی۔ ماں۔ باپ۔ اگر شادی تین طریقہ مین ہوی ہو۔ بعد ان شوہر کے چھوٹے بھائی کا لڑکا۔ شوہر کے بڑے بھائی کا لڑکا بھانجا۔ شوہر کی بہن کا لڑکا بھتیجا۔ داماد خسر ملیچہ سپنڈ۔ شکل سمنا۔

دختر نا کتخدا۔ بیٹیا۔ وہ بیٹی جسکی اولاد ذکور ہو۔ یا ہونیکا احتمال ہو۔ نواسہ۔ پوتا۔ پرپوتا۔ سکر پوتا۔ دوسری زوجہ کا لڑکا۔ اوسکا پوتا۔ پرپوتا عقیمہ۔ بیوہ۔ بیٹیان۔ جب کہ اول پانچ طریقہ مین ہوی ہو) شوہر بھائی۔ ماں باپ۔

جہیز کی وراثت بھی حسب قومہ بالا ہوگی۔ الا فرق اتنا ہی کہ بیٹیا اور نا کتخدا دختر دونون شامل ورثہ پاوینگے نہ کہ ایک بعد دوسرے کے۔ اور بیاہتا منکوحہ النسب پر ترجیح ہے منکوحہ عورت کو اپنے علیحدہ ملک پر اختیار انتقال ہے۔ الا اوس اراضی پر جو شوہر نے دی ہو۔ عورت کے ذاتی مال پر شوہر کو انتقال و اختیار حالت افلاس

جو مال کیوقت ... ہو

جو مال باپ ... قبل بیاہ ... دے

جو مال ... نہ ماں ... د

اگر کوئی متوفی کئی بیوہ چھوڑے تو منجملہ ایک کو ملی ہوئی تصور ہوگی۔ باقیماندہ حق القائیم ایک دوسرے کے بعد قابض ہونگی۔ جایداد تقسیم نہوگی۔

باب چہارم

تقسیم ملکیت کا بیان

بنگالہ مین تقسیم کے لئے رضامندی باپ کی ضرور ہے اور باپ کی رضامندی جبراً حاصل کر نیکا اختیار نہین ہے۔

اگر باپ نیچ قوم مین شامل ہوجاوے یا تارک الدنیا ہوجاوے۔ یا سوتیلی مان سے لڑکونکو تکلیف ہو تو حاکم سے درخواست کرکے دادا کی جایداد کو تقسیم کرا سکتے ہین مگر باپ کی مکسوبہ جایداد کو تقسیم نہین کرا سکتے۔

اگر باپ موروثی جایداد کو تقسیم کرنا چاہے تو اوسوقت کرنا چاہیئے جبکہ اوسکی زوجہ کے اولاد کا ہونا غیر ممکن ہو جایداد منقولہ موروثی اور ہر قسم کی جایداد مکسوبہ کے لئے شرط ضرور نہین ہے۔

بموجب شاستر بنارس کے بیٹے باپ کی حیات مین جایداد غیر منقولہ موروثی کو تقسیم کرا سکتے ہین بشرطیکہ اون کے مان کے اولاد ہونا غیر ممکن ہو۔ اوسمین باپ کا تارک الدنیا ہونا رضامندی کی شرط نہین ہے۔

بموجب شاستر بنگالہ کے باپ اپنی جایداد مکسوبہ کو یا جو اوسنے دوبارہ حاصل کی ہو اور منقولہ موروثی کو غیر مساوی طور پر تقسیم کرسکتا ہے اوسکو اختیار ہے کہ جسقدر چاہے اپنے پاس رکھے۔ لیکن جایداد غیر منقولہ موروثی کے انتقال کا اختیار نہین ہے۔

[illegible] باپ اوسکے برابر حصہ ہے۔ باپ وقت تقسیم کے اپنی جایداد [illegible] دوچند حصہ لے سکتا ہے۔

بموجب شاستر بنارس کے باپ کو جائداد غیر منقولہ موروثی و مکسوبہ کو غیر مساوی طور پر تقسیم کرنا منع ہے۔

اور اپنی جائداد مکسوبہ مین بھی باپ اپنے دو چند حصہ نہین لے سکتا مال مکسوبہ منقولہ غیر مساوی طور پر تقسیم کر سکتا ہے اور جسکو چاہے دے سکتا ہے۔

اگر باپ نے جائداد تقسیم کر دی ہو اور بعد اوسکے لڑکا پیدا ہو تو بیٹا اوس مال کا مالک ہوگا جو باپ نے اپنے واسطے وقت تقسیم کے رکھ لیا ہے اور اگر باپ نے اپنے واسطے کچھ نہ رکھا ہو تو وہ بیٹا [illegible] سے حصہ [illegible] چھوٹے بھائی کو دینا ہوگا۔ بموجب شاستر بنگالہ و متھلا و بنارس اگر باپ جائداد کو تقسیم کرے تو ایک حصہ اپنی زوجہ کو بھی [illegible] لڑکون کے برابر [illegible] اولاد ذکور [illegible] دینا ضرور نہین۔ اگر تین پسر ہون اور ایک اونکی ماں [illegible] کے باپ جائداد تقسیم کرے تو پسران اور بیوہ [illegible] برابر حصہ تقسیم کرے۔

باپ دو حصہ اپنے واسطے رکھے زوجہ کو حصہ دینا ضرور نہین [illegible] زوجہ کا [illegible] ہو سکتا ہے۔

[illegible] کی جائداد کسیطرح سے حاصل ہوئی ہو تو زوجہ کو وقت تقسیم کے برابر حصہ پسر کے دینا چاہیے اگر زوجہ [illegible] جائداد مین جو [illegible] ملی ہو تو [illegible] حصہ [illegible] اوسکو پورا کرنا چاہیے۔ اگر زوجہ کو [illegible] مین جس [illegible] پہونچا ہو تو وقت تقسیم کے جائداد [illegible] زوجہ کے حصہ مین [illegible] اگر [illegible] عورت کے [illegible] رشتہ دار [illegible] شوہر [illegible] رشتہ دار سے ملا ہو تو اوسکی جائداد مین شوہر کا [illegible] حق نہین [illegible]

لہذا وہ مال تقسیم سے وقت اوسکے حصہ مین نہ محسوب ہوگا اگر جائداد موروثی تقسیم ہو تو دادی کی نسبت بھی یہہ قاعدہ ہے باپ کی وفات یا قانوناً جائداد سے محروم ہو جانے سے بیٹون کو اختیار ہے کہ جائداد موروثی محسوبہ کو باہم تقسیم کر لین گو ان اون کی زندہ ہو۔

بموجب شاستر بنگالہ کے بیوہ جائداد غیر منقسمہ شوہر کو شوہر کے بھائیوں سے تقسیم کرا سکتی ہے

بھتیجے جنکے باپ مر گئے ہون یا اونکی اولاد چوتھی پشت تک بشمول برادران شوہر کے برابر کی حقدار ہین اور بااصول حصہ پاوین کے اور تقسیم بھی کرا سکتے ہین۔ مان کو بقدر حصہ پسر کے حصہ ملنا چاہیے اگر ... کی زوجہ لاولد ہو تو اوسکے لیے معاش کافی مقرر ہونا چاہیے۔

بموجب شاستر بنارس و متھلا کے مادر حقیقی و سوتیلی برابر کے حقدار ہین ناکتخدا کو اوسیقدر حصہ دینا چاہیے جسمین اوسکی شادی ہو جائے بقدر چہارم حصہ بھائیون کے ہوگا۔ اور اگر حصہ ایسا قلیل ہو جسکی ہر ایک جائداد دیکھیر ہو اور چہارم حصہ صرف شادی کو بہت زیادہ ہو تو کل حصہ دیا جاویگا

۱۰۔ جائداد حاصل

اگر ایک بھائی جائداد مشترکہ مین کوئی صورت بہبود پیدا کرے تو اسی جائداد کا حقدار نہ ہوگا جبکہ اوس نے بلا مدد غیرے اپنی کوشش سے حاصل کی ہے بموجب شاستر بنگالہ کے بجائے تقسیم دو چند حصہ لیگا۔ اگر چار بھائیون نے مدد مشترکہ اور بھائیون کی ذاتی مدد سے جائداد حاصل کی ہے اور تو ایک حصہ ملیگا۔

بموجب شاستر بنارس کے یہ قاعدہ ہی کہ جو جایداد سرمایہ موروثی سے پیدا ہوئی ہو یا
دوبارہ حاصل ہوئی ہو اور اوس کے حاصل کرنے مین ایک بھائی نے کوشش کی
ہو اور دوسرے نے کچھہ کوشش و مدد نہ کی ہو تو دونون کے حصہ مین کوئی
امتیاز نہین ہے۔ اگر سرمایہ مشترکہ حصول جایداد مین صرف ہوا ہو تو جس شخص نے
جایداد کو پیدا کیا ہو یا دوبارہ حاصل کیا ہو تو وہی اوسکا مالک ہوگا اور بھائی
اوس کے حاصل کرنیکے وقت شامل رہے ہون تو اوسمین کچھہ حق نہین ہے
اگر اراضی ایک بھائی کی محنت اور ایک بھائی کے روپیہ سے حاصل ہوئی ہو
تو اوسمین دونون برابر کے حقدار ہین۔ اور اگر ایک شخص کی محنت اور روپیہ اور دوسرے
کی صرف محنت سے حاصل ہوئی ہو تو شخص اول کو ثلث اور دوسرے کو ایک ثلث ملیگا

جایداد ... نہین ہو

راج۔ وہ زمین جسپر چھوٹے چھوٹے تعلقدار قابض ہون۔ مال کا سویہ جو بلا مدد یا شرکت
دوسرے کے حاصل کیا گیا ہو۔ جو عمارت سرمایہ مشترکہ خاندان مین سے کسی نے بنائی ہو
نذرانہ جو بیاہ کے وقت ملا ہو۔ علم۔ یا شجاعت سے جو جایداد حاصل ہوئی ہو اگر وقت
تقسیم کے کوئی جایداد مشترکہ رکھی جاوے تو اوسمین وجہ کا کچھہ حق نہین ہے۔ وہ صرف بھائیون کا حق ہے

باب پنجم

بیاہ کا بیان

بیاہ صرف دنیوی معاہدہ نہین ہی بلکہ دین کے روسے ایک بڑا متبرک معاملہ ہی امور دنیوی ضروری
اوس کے لئے یہ ہین۔ منگنی۔ رشتہ شادی تکمیل ہونا درمیان متعاقدین کے لازمی ہی
یہی شاستر جس شخص کا ازدواج نہین ہوا ہے۔ وہ لایق اداکرنے فرایض مذہبی
کے نہین ہے بسبب کے بعد معاہدہ ازدواج جایز و مستحکم ہوجاتا ہی اور بفور اوہونے بعض رسوم
معاہدہ مذکور کمل ہوجاتا ہی کوئی خاص جہت اتمام کو نہ بیع بجا ہو۔ مگر ازروی قانون

انگریزی سے یہ قرار پایا ہے کہ اگر نسبت ہو جاوے تو محض نسبت ہو جانے سے شادی کرایا
ی نالش نہیں ہو سکتی ہے۔ بعد وفات شوہر اول کے دوسرے بیاہ کا شاستر میں
[illegible] کرتا ہے۔ مگر بموجب ایکٹ ۱۵ ۱۸۵۶ء کے جو شادی کہ ہندوؤں میں ہو جاتی
ہو گی۔ اور ایسی شادی سے جو اولاد پیدا ہو وہ غیر صحیح النسب نہ ہوگی اسوجہ سے کہ
رت کی شادی یا منگنی دوسرے شخص کے ساتھ ہو چکی ہو وقت شادی کے مر چکا ہے۔
وہ ہمہ شاستر میں [illegible] کے خلاف ہو۔ کثیر الازدواجی منع ہے۔ لیکن اگر عورت عقیمہ
ور [illegible] تو جائز ہے۔ ہر شخص کو ترتیب قوام دوسرے قوم میں بیاہ کرنا بہتر ہے۔
اگر کوئی شخص [illegible] بلا وجہ اپنی زوجہ کو چھوڑ کر دوسری عورت سے بیاہ کرے تو زوجہ اول کو
اسیقدر [illegible] دینا چاہیے جسقدر کہ دوسرے بیاہ میں صرف ہوا ہے۔ اگر زوجہ اول نے
ستری دھن پایا ہو تو بقدر کمی اوسکو پورا کرنا چاہیے۔ مگر شوہر کو اپنے جایداد کے
ایک ثلث سے زیادہ دینا ضرور نہیں۔ مگر زمانہ حال میں صرف خرچ خورد و نوش کا سر انجام
کرنا چاہیے۔ [illegible] برہم [illegible] ارش۔ پراجاپت۔ اسور۔ گندہرب۔ راکشش۔ پیشاچ
[illegible] چار طریقے برہمنوں کے واسطے ہیں اسمیں فریقین باہم طمع کی وجہ سے [illegible]
ہوتے ہیں۔ پانچواں طریقہ ویش و شودر کے لیے ہے۔ اسمیں لڑکی کا باپ [illegible] روپیہ
لیکر بیاہ قبول کرتا ہے۔ یہ طریقہ مذموم ہے اگرچہ رائج ہے۔ چھٹا و ساتواں طریقہ
[illegible] کے واسطے چھتریوں کے ہے جو بباعث فتح و محنت کے استحقاق سے ہوتا ہے
[illegible] طریقہ ناپسندیدہ ہے کیونکہ دغا اور فریب سے ہوتا ہے۔ رائج طریقہ بیاہ کا برہم ہے جسمیں [illegible]
پایا جاتا ہے۔ اور لڑکی کا باپ دولہن کو سنوار کر حوالہ کر دیتا ہے۔ رسوم معمولی بیاہ
[illegible] عمل میں آتے ہیں۔ اگر جوان عورت جو متمول یا خوبصورت ہو اور فریب سے
[illegible] ہوسکتا [illegible] تو بیاہ فریب یا جبر کے عذر سے

طریقہ کنہ ہر پ مین عقد کے لئے کچھ رسم کی ضرورت نہین ۔

رشتہ دار نہ بیاہ کر

اس عورت سے کے ساتھہ جو مرد کی پدری یا مادری نسل مین چھٹی پیڑہی تک ہو اور اوس جو رشتے ہوسکے
وسے والدین کے نسل مین ہی ہو ۔ دو خنثی قوم سے کے آدمی کو بیاہ کرنا جایز ہے شوہر اگر زانی ہو تو
و ... کو چہوڑ دینا جایز نہین ہی اگر شوہر مجنون یا نامرد ہو یا ذات سے نیچ ہو جاوے تو عورت
چہوڑ دینا قابل سزا نہین ہی ۔ منکوحہ عورت کو اختیار معاہدہ کرنیکا نہین ہی ۔ اور اوس عہد کا
یفا نی عورت یا اوسکے شوہر پر فرض نہین ہی ۔ لیکن عورت اپنی ذاتی جاید اد کے نسبت جب
ہو ... نے ... اپنا ہو کے عورت کو تفویض کی ہو یا اوسنے معاہدہ واسطے حصول کیا
کے ... ت سے نے ... جایز ہو سکتا ہے ۔

باب ششم

تبنیت کا بیان

تبنیت

و ... قول ہی کہ جس شخص کے اولاد ذکور نہ ہو یا ہو کر مر گیا ہو اوسکو کسی قسم کا بیٹا ... ی دنیا
... وم و نام روشن کرنیکے واسطے لے لینا چاہئے ۔ بیٹے بارہ قسم کے ... بیٹا اصلی جو منکوحہ
... پیدا ہو ۔ ایکسے ... جایز دوسری سے پیدا ہو ...
بیٹا جو کسی نے دیا ہو ۔ تیسرے بیٹا خفی الولد یعنے جسکا اصلی باپ معلوم ہو ۔ بیٹا جسکو اوسکے
والدین نے ترک کر دیا ہو ۔ ... منکوحہ جوان عورت کا بیٹا حاملہ ... بیٹا ۔ زرخرید بیٹا ۔ ... و ...
منکوحہ عورت کا بیٹا ۔ بیٹا جو اپنے ... دوسرے کا بیٹا بنا ... ۔ ... کا ... بیٹا ... ہے بنے گا ۔
... بیٹا ... ہین مگر آخر ... سے وارث نہین ...

بیانیہ

... مستحق وراثت اول چھہ اور غیر مستحق اخیر چھہ ہین ... جو شخص تبنیت کرنا چاہتا ہو
... کے بیٹا ۔ پوتا ۔ یا پرپوتا ۔ نہو جس شخص کا بیاہ نہوا ہو تو وہ ... دوسرے
... بیٹا ۔ نامرد ۔ لوسلے ۔ لنگڑے ۔ بھی مجاز ۔ گود لینے کے ہین ۔ ... عورت ...

شوہر گود لے سکتی ہے اور اوسکو شوہر کی اجازت لینا ضروری ہے۔ ممالک مغربی ہند مین بیوہ اجازت قرابت داران شوہر کے لیتی ہے جس شخص کے اولاد ذکور ہو اور وہ لڑکا بسبب تیاگ ہو جانے ذات سے رسوم کریا وکرم وغیرہ نہ کر سکتا ہو تو وہ شخص بھی اور گود لے سکتا ہے جس شخص کا کوئی متبنی ہے وہ دوسرے کو دوسرا متبنے کرنیکی اجازت دلیتا ہے۔ اگر بیوہ نے باجازت شوہر کے لڑکے کو گود لیا ہو اور وہ لاولد مر جاوے تو بموجب بشٹ نسک کے بغیر اجازت شوہر کے وہ دوسرا متبنی نہین کر سکتی۔ لیکن جگناتھ کی رای ہے کہ وہ دوبارہ گود لے سکتی ہے کیونکہ متبنی کرنے سے جو غرض تھی وہ حاصل نہوی۔ کوئی شخص حین حیات ایک متبنی کے دوسرا متبنی نہین بنا سکتا۔ بنگالہ و بنارس مین عورت بلا اجازت شوہر کے نہ گود لے سکتی ہے اور نہ دیسکتی ہے کیونکہ بغیر ادای رسوم تینت متبنی جائز نہین اگر رسوم تینت ادا ہون تو ایسا متبنی حق ارث

جس شخص کے لڑکے ہون تو وہ اپنے لڑکے کو بشرطیکہ وہ سب سے بڑا نہو دوسرے شخص کو گود دیسکتا ہے جب شخص کے ایک بیٹا اور دوسرے بیٹے متوفی کا بیٹا (یعنے پوتا) موجود ہو تو وہ بھی اپنے لڑکے کو گود دیسکتا ہے۔ کیونکہ پوتا بمنزلہ بیٹے کے ہے جو شخص مبتلای مرض یا جذام ہو تو وہ تا مرگ ناپاک رہتا ہے۔ اوسکو متبنی کرنے کا اختیار نہین ہے۔ ایک پنڈت کی رای ہے کہ پراشچت کرنے سے پاک ہو سکتا ہے بعد پاک ہونیکے گود لیسکتا۔ پراشچت ایک کفارہ کا نام ہے۔

شخص اپنا گود دینگے

جو شخص متبنے کیا جاوے اکلوتا بیٹا نہو۔ سب سے بڑا نہو۔ رشتہ مین بڑا نہو۔ لینے والے کا ہمقوم ہو۔ جس عورت کے ساتھ بیاہ کرنا منع ہو اوسکا بیٹا نہو پہلے بیاہا نہو۔ یہ قاعدہ تین عام اعلے قوم یعنے برہمن۔ چھتری۔ ویش سے متعلق ہے شودر سے متعلق نہین ہے۔ شودر قوم مین بھانجا متبنے ہو سکتا ہے۔ اگر بھائی کا لڑکا

کس قسم کا بیٹا متبنی ہو سکتا ہے۔

ہوتو متبنے کرنے مین ترجیح ہے۔ مگر تاہم غیر شخص کو گود لینا درست نہین ہے۔ متبنی کرنیوالی
خیال ہے کہ جس شخصکو چاہے گود دے۔ اگر بیوہ نے اپنے شوہر کی اجازت حاصل کری ہو تو بعد فوت
ہونے شوہر کے اپنا لڑکا گود دیسکتی ہے۔ زمانہ قحط مین بھی بحالت محتاجگی بیوہ اپنا بیٹا دوسرے
شخصکو گود دیسکتی ہے۔ اگر متبنی کو اوسکا بھائی گود دیوے تو ایسی متبنیت جایز نہین ہے
بلحاظ ضرورت دینی غرض یہ ہے کہ بیٹا دوزخ سے نجات دلاتا ہے۔ سوم کریا و کرم بعد وفات
گود لینے والیکے کرتا ہے۔ نام تا قیام رہتا ہے۔

تبنیت بنابر کسی آبنیت مین ہو

کوئی قاعدہ کلیہ ایسا نہین ہے کہ کس عمر سے زیادہ عمر کا لڑکا گود لینا منع ہے۔ مگر یہ قید ہے کہ قبل
کے نزدیک قبل [illegible] رسم کی تبنیت عمل مین آنا متعلق ہے۔ طریقہ دتک مہاراشٹرا مین
پانچ برس سے زیادہ کا لڑکا گود لینا منع ہے۔ اگر رسم موتراشی نہ اصلی باپ کے گھر ہو چکی ہو
تو متبنی بطریق مذکور نہین ہوسکتا ہے۔ بلکہ وہ [illegible] کہاین (یعنے دونون باپونکا بیٹا)
متصور ہوگا۔ اور بنارس مین جہان طریقہ دتک مہاراشٹر جاری ہے پانچ برس سے زیادہ
کا لڑکا متبنے نہین ہوسکتا ہے۔ بموجب طریقہ دتک چندریکا کے تینون اعلی
قومون مین بعد زنار بندی اور موتراشی کے بھی تبنیت عمل مین آسکتی ہے۔ [illegible] اور جنوب
ہند مین جہان دتک چندریکا جاری ہے پانچ برس سے زیادہ عمر کا لڑکا بھی متبنی ہوسکتا ہے
تو [illegible] ہے جب تک لڑکے کا بیاہ نہو جاوے گود دے سکتے ہین۔ برہمنون مین عمر سے
عمر کی قید [illegible] ہے جب تک کوئی رشتہ دار متبنی نکیا جاوے اور اگر رشتہ دار متبنی کیا جاوے
تو اوسکا جوان [illegible] اولاد ہونا مانع تبنیت نہین ہے۔
متھلا مین جہان کری [illegible] سے عمر کی قید نہین ہے صرف [illegible] کی قید ہے
متبنیت مین شرایط ضروری یہ ہین [illegible] گود لینے والے باپ سے
عمر ہونی چاہیے۔ بموجب دتک [illegible] قبل پانچ برس ہونے کے

تو دوبارہ موتراشی ہوکر تبنیت عمل مین آسکتی ہے لیکن زناربندی سے بعد رسم تبنیت
ادا ہوکر دوبارہ زناربندی نہین ہوسکتی۔ کیونکہ زناربندی سے دوبارہ جنم ہوتا ہی۔ لہذا
یہ دوبارہ جنم لینے کے تبنیت جایز نہیں ہے۔

١ برہمن کا جنیو آٹھ برس کی عمر مین ہوتا ہے۔ اور سولہ برس تک ملتوی رہ سکتا ہی۔ چھتری
کے لیا دہ برس بائیس برس تک بیس کے لئے بارہ برس سے چوبیس برس تک ملتوی
رہ سکتا ہی۔ رسوم تبنیت بذریعہ رجسٹری ثبوت تحریری منظوری عدالت و شہرت سے
تکمیل ہوتی ہے۔ ثبوت تبنیت کے لئے داد دستد قطعی کا ہونا کافی ہے۔ ایک کو دو
اوسی حالت مین متبنے کرسکتے ہین جبکہ دو بھائیون مین ایکا ایک ہی بیٹا ہو۔ اگر تبنیت
ناجایز قرار پادے تو اوسکا استحقاق خاندان حقیقی سے علیحدہ نہین ہوتا۔ تبنیت مشروط
جایز نہین ہے۔ گود لینے کے تین طریقہ ہین۔ دت تک۔ کرتی تریم۔ دواسی مکہاین۔
دواسی مکہاین کے دو قسم ہین۔ نت دواسی مکہاین۔ انت دواسی مکہاین۔

شرائط کرتیہ تک بعد بیت

دت تک (بیٹا دیا ہوا لڑکا) اوسکا طریقہ یہ ہے کہ لڑکے کو اوسکا باپ دوسرے شخص
لاولد کو بطور فرزندی کے دیوے اور لڑکا ہم قوم کا ہو۔ محبت رکھتا ہو تو وہ لڑکا دیا ہوا
جاتا ہے۔ یہ قاعدہ شخص کرنے سے مستحکم ہوجاتا ہے۔
بموجب دت تک ماننا کے جو بنارس مین جاری ہے۔ پانچ برس سے زیادہ کا لڑکا
متبنے نہین ہوسکتا ہے۔ اور موتراشی ہوکر تبنیت عمل مین آسکتی ہے۔ لیکن بعد زنار
بندی کے دوبارہ زناربندی نہین ہوسکتی ہی۔ ایسا متبنے مستحق وراثت ہوتا ہے۔ اور
اوسکا دعوی اپنے اصلی باپ کی جایداد پر نہین پہونچتا ہے۔

تبنیت ... ترکیم

یہ دستور متہلا مین جاری ہے جسمین کوئی شخص بطور اپنے لڑکے کے لیوے اور وہ
ہم قوم و معقول ہو جو کرتا رہے اوسکو لینے والے کی نسبت کرتے ہون و نکی حقیقت

حال سے واقف ہو اور جانتا ہو کہ اوسکا بجالانا داخل گناہ ہے تو وہ بطور نواسے ہوئے متبنے لڑکے کے تصور کیا جاتا ہے اور ایسے متبنے ہونیکے لیے کوئی قید عمر کی نہین ہے صرف قومیت کی قید ہے اور ادائے رسوم کی ضرورت نہین ۱۰ اس طریق مین متعاقدین کی رضامندی ضرور ہے اس طرحکا متبنے گود لینے والے کے باپ کا پوتا نہین ہو سکتا - اور بموجب جاگیلنگ کے ایسے متبنے کا نوان درجہ ترتیب ورثے مین ہے اس طریقے مین ہر شخص اپنے باپ بھائی کو بھی دے سکتا ہے - اس طریقے مین اگر بیوہ با جازت اپنے شوہر کے گود لے تو وہ شوہر کا متبنے تصور کیا جائے گا صرف عورت کا متبنے متصور ہوگا اور عورت کا کریا کرم کرے گا اور اوسکی ملک خاص کا مالک ہوگا - شوہر کی جائداد کا مالک نہین ہو سکتا - متھلا مین عورت بطریق دست گود نہین لیسکتی ہے مگر بطریق کرم تریم کے ایک لڑکے کو شوہر اور نیز اپنے واسطے گود لے سکتی ہے -

اس طریقے مین لڑکا اپنے اصلی کنبے سے جدا نہین ہوتا اصلی و گود لینے والے باپ دونون کا وارث ہوتا ہے - اور اس طریقے مین اکلوتا بیٹا بھی متبنے ہو سکتا ہے - اسکے دو طریقے ہین ایک دویامشیاین یعنی خاص قرار داد ہو جاتا کہ لڑکا دونون باپ کا گنا جائیگا دوسرے دویامشیاین یعنی لڑکے کے اصلی باپ کے یہان بیوہ ہو جانے مونراستی تبنیت عمل مین آوے پچھلی صورت مین متبنی کے صرف حین حیات تک تعلق مین گود لینے والے و دینے والے کے رہتا ہے اور اولاد متبنے کی اصلی خاندان کی طرف عود کرتی ہے - یہی اگر بعد تبنیت کے کوئی لڑکا گود لینے والے کے ہو تو اوسکا اور دویامشیاین لڑکے کا حصہ باپ کی جائداد مین برابر نصف ہوتا ہے -

ہونا چاہیے کہ متبنے لڑکا طریقہ رسوم معینہ کے ذریعہ سے گود لینے والے کے گھر میں داخل کیا جاوے جیسا
رسوم تبنیت الٰہی تبہ عمل میں آوے تو پھر متبنے کا دعوے اوسکے اصلی خاندان کے جائداد میں نہیں رہتا
یا نہ تو دی جاتی میں بیگانہ نہیں سمجھا جاتا ہے متبنے لڑکا نسلاً و قرابتاً گود لینے والے کا وارث
ہو جاتا ہے لیکن جیسے ہو آ کہا ہے میں یہ بات نہیں ہے کیونکہ اوسکو دونوں اکی وراثت
پہونچتی ہے اور متبنے کی اولاد متبنے کرنے والے کی وارث نہیں ہوتی۔ اور متبنے گود لینے
والے کے باپ دادا کا وارث [illegible] بیاہ کرنا ممنوع ہے [illegible]
ہے اگر وہ خاندان کے جائداد میں ہوا ہو جائداد متبنے کو بوجہ تبنیت وراثتاً حاصل ہوا اسکی تحقیق
کرنے کا حق نہیں پہونچتا۔ اگر متبنے لاولد مرجاوے تو متبنے کا حقیقی باپ وارث نہیں ہوسکتا ہے
بلکہ گود لینے والے کی بیوہ اوس جائداد کی مالک ہوگی اگر بیوہ نے باجازت شوہر متبنے لیا ہو تو
[illegible] وہ لڑکا اسطرح مستحق وراثت ہوگا جسطرح وہ لڑکا مستحق ہوتا ہے جو بعد وفات
باپ کے پیدا ہو۔ اگر بیوہ نے اپنے شوہر کی جائداد کو قبل گود لینے کے بیع کیا ہو
جس سے نقصان ہو تو ایسی بیع ناجائز ہے۔ اگر بعد [illegible] ہے

وراثت جب دیئے لینیکے بعد بچہ پیدا ہو

اگر متبنے لینیکے بعد گود لینے والے کے حقیقی بیٹا پیدا ہو تو وہ اور متبنے دونوں وارث
ہونگے۔ اگر ایک لڑکا حقیقی دوسرا متبنے ہو تو بموجب شاستر بنگالہ کے حقیقی کو دو ثلث اور
متبنے کو ایک ثلث ملیگا۔ اور بموجب شاستر دیگر مقامات کے حقیقی کو تین ربع اور متبنے کو ایک
ربع جائداد ملیگی۔ اگر متبنے کرنے کے بعد متبنے کرنے والے کے [illegible]
لڑکے پیدا ہوں۔ تو بموجب شاستر بنارس کے جائداد کے سات حصہ ہونگے
ایک حصہ متبنے کو دیا جاویگا [illegible] چھ حصہ دونوں میں برابر تقسیم ہو جاوینگے۔
بموجب شاستر [illegible] کے جائداد کے پانچ حصے ہونگے۔ ایک
متبنے کو ملیگا [illegible] چار حصہ برادران حقیقی میں تقسیم کئے جاوینگے۔ علی ہذا القیاس [illegible]

بعد جب تقدصحیح النسب لڑکے پیدا ہوں تو اوسی مطابق جائداد تقسیم ہوگی۔ اول مذکورہ بالا یہ ہیں۔ کہ بموجب شاشتر بنگالہ کے ستبنے کو ہر حال میں اپر پسر حقیقی کے حصہ کا دو ثلث دیا جائیگا۔ اور موجب شاشتر دیگر مقامات کے پسر حقیقی پسر کے حصہ کا بعد ہم چہارم پسر متبنے کو دیا جاوے گا۔

گوتنوالی اور عابد لاجو طریقہ تجرد کے پابند ہیں۔ لڑکے طریقہ کرت کے بموجب اختیار کرتے ہیں بموجب دستور خاص کے ... شامل کئے جاتے ہیں۔

ملابار میں یہ دستور ہے کہ ایک بھائی اپنے بھائی متوفی۔ یا نامرد۔ یا غیر تاہل کی زوجہ کے پاس اولاد پیدا ہونے کی غرض سے شادی مت کر سکتا ہے اور اوسی طرح جو لڑکا پیدا ہو اوسکو کشترج کہتے ہیں اور زوج کا پیدا کیا تصور کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے دستور شاشتر کے مطابق مستحق وراثت ہیں۔

کھیترج

باب ہفتم

نابالغ کا بیان

دلایت

بموجب شاشتر نابالغ ہندوؤں کے نابالغی کی مدت سولہ برس تک اور بنگالہ میں پندرہ برس تک ہے باپ ہی اولاد کا ولی جائز ہے وہ نہو۔ تو ماں نابالغ کے کم کرنی مگر بیک وراثت اوسکے تابع ہوگی۔ نابالغ کا بڑا بھائی وہ نہو۔ تو پدری رشتہ دار اگر نہوں۔ تو مادری رشتہ دار حسب مدارج قرب کے ولی ہونگے۔ عورت بالغہ ہو یا نابالغہ جب بیاہی جاوے وہ تمام باپ کی رعایت میں رہتی ہے بعد بیاہ کے عورت تابع شوہر کے خاندان کی ہوتی ہے ... سکے ... شوہر ... بعد بیوہ کے جاندا ... مستحق ہے۔ ... ولی مقرر کئے ... وارث ... کے پدری رشتہ دار ولی ہونگے۔ صورت ... ولایت میں ... تمام نابالغوں

کا ولی حاکم اسکے ہوتا ہے۔ نابالغ پر نسبت قرضہ کے یہ فرض ہے کہ وہ اپنے باپ کا قرضہ اور وہ روپیہ جو بضرورت اوسکے عمر نابالغی مین قرض لیا گیا ہو ادا کرے۔

اور بنارس کے عملدرآمد کے بموجب بیٹے پر باپ کا قرضہ مع سود اور دادا کا قرضہ بلا سود ادا کرنا فرض ہے۔ نابالغ ہمیشہ قانون کے حفاظت مین رہتے ہین اور جو امور مفید نابالغ کے ہین مدد پہنچاتی ہے جو غیر مفید ہین نابالغ کے حق مین کچھہ مضرت نہین ہو سکتی ہے۔

اصول

باب ہشتم

غلامی

غلامی قوم ہنود مین منجملہ احکام مذہبی کے نہین ہے ۱۸۴۳ء مین صدر دیوانی عدالت نے یہ تجویز کیا کہ قاعدہ بنسبت تعمیل دہرم شاستر و شرع محمدی کے بلحاظ نحواست غلامی متعلق ہونا چاہیے کہ غلامی حسب قاعدہ مذکور منسوخ ہین اور یہ قرار پایا کہ قاعدا وہ صحیح تو نہین کسطرح سے برباد ہوگا جیسے ایک شخص کی آزادی یا غلامی کی بحث ہو۔ جنگ مین اسیر ہو۔ بخوشی و رضا و رغبت بطیب خاطر غلام ہونا۔ بعوض نان و نفقہ بلا رضا و رغبت۔ بالعوض قرضہ بطور سزا خاص جرم کے۔ ولادت کے ذریعے کنیزک کی اولاد۔

اقسام غلامی

انتقال مالک سابق کیجانب سے جو بذریعہ بیع یا ہبہ کرے۔ یا اپنی اولاد کو دیڈالے غلام کو یہ حق ملکیت نہین پہونچتا ہے کہ اونکو اپنے مال مکسوبہ کا بھی حق نہین ہو سکتا الا آقا کی رعایت سے غلام اپنے آقا کی ملک ہے۔ آزادی غلام کا کوئی ذکر نہین ہے۔ مالک بخوشی آزاد کر سکتا ہے۔ جب اوسنے آقا کی جان بچائی ہو تو تب وہ آزاد حصہ کے مثل بیٹے کے درخواست کر سکتا ہے۔

اگر غلامی قرضہ وغیرہ کیوجہ سے ہو تو جبتک قرضہ ادا نہو جاوے درخواست آزادی نہین کر سکتے ہین۔ گہری جات وہ غلام ہین جو آقا کے گہر مین ایک کنیزک کی بطن سے پیدا ہون

کیرت - وہ غلام جو زر خرید ہون۔

لسندھا - وہ غلام جو کسی سے ہدیہ ملا ہو۔

کرم گت - وہ غلام جو آبا و اجداد سے ورثہ مین ملا ہو۔ غلام مذکور غلام دائمی ہین۔ بخوشی مالک کے آزاد نہین ہو سکتے۔ وہ غلام جو جہیت لیگئے ہون یا خود غلام بنے ہون اور جو اسیر ہوے ہون وے عوضی دیکر آزادی حاصل کر سکتے ہین اور دیگر قسم کے غلام اوسی وقت آزاد ہونگے جب کہ خاص شرائط کو جو ہر ایک کے واسطے مخصوص ہین ایفا کرین۔

باب ہفتم

معاہدہ

مجنونیت - نابالغی - مناکحت - ناقص العقلی - غلطی - جبر - فریب - غیر مجاریت - عدم قابلیت یا فسخ - ذات سے خارج ہو جانا - کسی مذہب مین داخل ہو جانا - کسی صورت مین جایداد سے محروم ہو جانے سے انفساخ معاہدہ عمل مین آتا ہے - عورت کو اپنے عہود کی تعمیل کرانیکے لئے شوہر پر اختیار ہی کہ شوہر کی یا فتنی جایداد کو رہن کرے یا اوسکو بدلیل کنایتاً کافی ہونیکے اپنے عہود کا مواخذہ دار گردانے۔ ہبہ جایداد کی جایز ہونیکے لئے ارادہ قطعی کا ہونا یعنے ہبہ کرنیوالا جایداد کو دیدے۔ اور طرف ثانی اوسکو لے لے۔ صرف دینا کافی نہین ہوتا ہی۔ اور موہوب لہ صحیح العقل اور مشہور بہ لقب خاص ہونا چاہئی۔ علیحدگی جایداد کے تین طریقے ہین۔ تقسیم - انتقال - یا بخشش - وصیت -

بموجب متاکشرا کے ملک بنگال مین جو شخص جایداد کا مالک خود مختار ہو اختیار وصیت کا نسبت کل جایداد کے رکھتا ہے۔ (خواہ وہ جایداد موروثی ہو یا نہو)

مدراس مین نسبت جایداد موروثی کے عام قاعدہ یہ ہے کہ جو شخص اپنی جایداد کو حین حیات دیسکتا ہی۔ وہ وصیت کے رو سے بھی دیسکتا ہے۔

ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۷۰ع جو درباب وصیت ناموجات ہندوون سے ہر او س کے بموجب بنگال و مما لک مغربی شمالی

و مدراس و بمبئی کے بلاد مین جو وصیت نامہ کہ بعد یکم ستمبر سنہ ۱۸۷۰ع عمل آئے تو اختیار موجب قانون

انگلستان کے نفاذ پایا ہو۔ دیگر حالات مین ہندو وصی کے اختیار کی حد بموجب دہرم شاستر کی تعادیا نے

نان و نفقہ

ہین۔ غیر صحیح النسب بیٹا جو اقوام دوجنمی سے کیسا ہو نان و نفقہ کا مستحق ہے۔ غیر صحیح النسب جو عورت

نیچ قوم سے پیدا ہو وہ مستحق نان و نفقہ ہے۔ قانون مین یہ بھی حکم ہے کہ جو لڑکا شودر عورت

دوجنمی مرد سے پیدا ہو وہ مستحق نان و نفقہ ہے جو قواعد کہ اوس غیر صحیح النسب لڑکے

سے جو شودر عورت سے پیدا ہو متعلق ہے وہی اون غیر صحیح النسب لڑکوں سے متعلق

ہین جو دوجنمی قوم کی عورتون سے پیدا ہون۔

زوجہ زناکار مستحق نان و نفقہ ہے مگر وہ عورت جسکو شوہر نے اپنے حین حیات مین بہ نسبت

بدکار ہونیکے چہوڑ دیا ہو وہ بعد وفات شوہر نان و نفقہ نپاویگی۔

بموجب قانون متاکشرا کے بیوہ کا حق نان و نفقہ کا اوس کل جایداد مین پہونچتا ہی جسمین اوسکے

شوہر کا حصہ ہو پس اوسکی جایداد ہر حصہ مین ہے یہ حق استحقاق تقسیم انتقال جایداد

ترجیح رکھتا ہی۔ اور بموجب قانون بنگالہ کے بیوہ کا حق نان و نفقہ کا شوہر کی کل جایداد پہ

پہونچتا ہی سوای زوجہ کے۔ سوتیلی مان دادی۔ لڑکے کی بیوہ۔ نا کتخدا لڑکی بہن

بہانجی بیٹی اور وسیلہ پرورش کا ہو۔ لوگ بوجہ نقص عقلی و جسمانی نا قابل ورثہ پانیکے ہون

اونکی اولاد۔ و زوجیات و نا کتخدا لڑکیان خارج از برادری اور اونکی اولاد کو صرف کہانا

کپڑا دینا چاہیے

جایداد سات طریقہ سے حاصل ہوتی ہے۔ جانشینی۔ قبضہ ما ہبہ۔ خرید یا بدل۔ فتحیابی

تحت سے۔ نذر لینا۔ انعام پانا۔

وراثت وہ شے ہے جو نسبت رشتہ داری کے دوسرے کو پہونچے حیثیت قایم

یا ہو جو ولادت سے پیدا ہو وہ بروقت دور ہونے امر مانع یعنے مرجانے مورث

کے یعنے قانوناً محروم ہو جانے سے مکمل ہوتی ہے۔ متمندک کی دو قسمین ہین۔ ایک جدی

جو پنڈ سے قرابت رکھتی ہے۔ متمودک وہ عزیز جو بلحاظ پانی دینے کے قرابتی ہے

شکل ہو وہ رشتہ دار ہین جو سلسلہ متعاملہ مین چار درجہ سے اوپر دور کے رشتہ مند ہون

تو وہ رشتہ دار ہین جو خاندان دیگر سے ہون مگر بلحاظ پانی دینے کے قرابتی ہون اون کے

تین قسم ہین۔ ذاتی۔ پدری۔ مادری۔ تیرہ وہ لڑکا ہے جو اپنے باپ کو دوزخ سے نجات دلاوے

او کو پُت کہتے ہین پس اسکو پُتر کہتے ہین۔ خود پُتر کہا ہے۔ پُتر سے چار شخص مراد ہین

لڑکے متعدد۔ ... بیٹا۔ او عکا وہ بیٹا جس کے نسبت وقت شادی کے یہ قرار ہوا تھا

کہ یہ لڑکا جس کے باپ کا ہوگا۔ وہ ... لکہا ہے۔ خاندان کے اہلی بذریعہ نسبتی

و شادی و تبنیت کے رشتہ مند ہوتے ہین۔ وہ بوتر وہ جایداد جو وقف واسطے

... کی ہو ... دی ہے۔ اگر واقعی ہو وہ پرانے نام تو جایز ہے۔ مراد جو قبل

... ہو ... (اور ... بعد مرنے کے) اس سے غرض یہ ہے کہ ہندو

یا جایداد سے ... ہے۔ مرض اس ... بانی و پنڈ کے جانے

... کی لاش ... بعد ... کے جسم کے اجزا مین مجتمع ہو کر جسم بنتی ...

مسکو ... ہے۔ ... تمام ... تر جائز ... لوگون پر فرض ہے جو وقت

پیدایش سے ... ہب ... ہون۔ اگر کوئی ... مسلمان یا عیسائی

ہو جاوے تو ... اون احکام کی فرض ہوگی جو اوس مذہب مقبولہ کے

ہون۔ مذہب تبدیل کرنے سے کسی کے حق مین خلل نہین پڑتا ہے۔

... تبدیل مذہب کے ... اصول ... اختیار کرے ... قدیم قواعد چھوڑ سکتا ہے

اور اختیار بہی کرسکتا ہے۔
ہنود ایک شاستر کے احکام کو تبدیل کرکے دوسرے شاستر کے احکام کی پابندی کرسکتے ہین۔
بروی اسکول بنگالہ کے جایداد منقولہ اور غیر منقولہ مین بابتہ انتقال بیع ہبہ وغیرہ کے کوئی فرق نہین ہے۔ پس بنگالہ مین ایک ہندو جسکے لڑکے اور دیگر ورثا ہون بیع ہبہ رہن بغیر اونکی مرضی کے عمل مین لاسکتا ہے۔
سوائے بنگالہ کے اور مقامات کے شاستر کے روسے صرف جایداد موروثی محدود ہین۔
ایک شخص کے کئی لڑکے کئی زوجہ سے تہے۔ دعوی مین استدعا کئی گئی کہ جایداد درمیان زوجگان تقسیم ہونا چاہئے۔ فیصلہ ہوا کہ تعداد لڑکون پر تقسیم ہوگی۔ نہ تعداد زوجگان پر فقط

تمام شد

5092